کرے تو چند ماہ میں اللہ تعالیٰ دینی رجحان پیدا فرمادیں گے۔ چند تقاریر سے طلباء کو تیار کرنا مشکل نہیں ہے۔ میرے خیال میں آجکل سب سے بڑی عبادت ذکر اذکار سے بھی زیادہ اس سیلاب کو روکنا ہے، جسکے اثرات صرف ہم پر نہیں بلکہ آئندہ نسلوں کی روحانیت کو ختم کر دینے والے ہیں ——— یہاں میں آپ کی توجہ رسولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے اس خطبہ کی طرف دلانا چاہتا ہوں جس میں آپ نے قبیلہ اشعری کے متعلق فرمایا کہ ان میں علماء کرام موجود ہیں، علم و فہم رکھتے ہیں، مگر لوگوں کو نصیحت نہیں کرتے ہیں، اس لیئے میں انکو اس دنیا ہی میں عذاب دوں گا۔ پھر اس قبیلہ کے علماء نے حاضر ہو کر عرض معروض کے بعد ایک سال کی مہلت طلب کی ——— یقیناً آپ مجھ سے کہیں زیادہ علم و فہم رکھتے ہیں۔ میرا مقصد صرف عاجزانہ توجہ دلانا تھا۔ دار العلوم اس ذمہ داری سے سبکدوش نہ ہوں گے جب تک کہ اپنے طلباء کو اس شر کی روک تھام میں اگر زیادہ نہیں تو صرف ایک دو دن ہی لگائیں ——— کاش کہ آپ یہ پیغام سب دار العلوم تک پہنچائیں اور ان میں ایک نئی زندگی کیساتھ اس مجاہدے کا ذوق پیدا کریں اور آخرت کی عظیم پونجی حاصل کریں۔

(محمد انور قریشی۔ آپریشنل انجینئر واپڈا)

نہایت قابلِ تحسین | یہ خبر سنکر آپ کو یقیناً مسرت ہوگی کہ مولانا دلاور حسین صاحب دلاوری کی سرپرستی میں ایک ادارہ "ادارۂ مدنیہ" کے نام سے قائم کیا گیا ہے جسکا مقصد حضرت شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی قدس سرہٗ کے علوم، ملفوظات اور تصانیف کا بنگلہ اور دیگر زبانوں میں ترجمہ کرنا اور اسے پاکستان کے گھر گھر پہنچانا ہے، ابتداءً حضرتؒ کے دینی رسالہ "ارشادات شیخ الاسلام" کا بنگلہ ترجمہ شائع کرنے کا ارادہ ہے، اس سلسلہ میں راقم نے کئی اضلاع کا دورہ کیا اور مدنی پروانوں سے مشورہ اور تعاون طلب کیا۔ امید ہے آپ اپنی بہترین ہدایات اور آراء سے نوازیں گے۔

(عبد المالک الحسینی، قاضیہ، کنڈہ، مدرسہ پھولپور، ضلع میمن سنگھ۔ مشرقی پاکستان)

غلامی تسخیر اور قرآن کریم ——— اڈیٹر الحق کی نظر میں

اڈیٹر صاحب شوال ۱۳۸۸ھ کے شمارے میں رقم طراز ہیں ——— کتاب میں دیگر عنوانات کے علاوہ مسئلہ غلامی تسخیر پر بھی قرآن و سنت کی روشنی میں سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔

صفحات ڈھائی سو ——— ہدیہ ۳/- روپے

ادارہ فروغ اسلام شجاع آباد ——— ملتان